38106-کام کا مالک اسے نماز ادا کرنے سے منع کرتا ہے

سوال

میرا مالک مجھے کام کے دوران چار نمازیں ادا کرنے سے منع کرتا ہے، میری ڈیوٹی میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں آتی ہیں، لیکن مالک ادا کرنے نہیں دیتا، اس حالت میں مجھے کیا کرنا ہوگا، کیا ڈیوٹی کے بعد میں ساری نمازیں اکٹھی کر ادا کرلوں؟

پسندیدہ جواب

بغیر کسی شرعی
عذر کے نماز کی ادائیگی میں تاخر کرنا کبیرہ گناہ میں شامل ہوتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{ان نمازیوں کے ہلاکت ہے جو اپنی
نمازوں میں سستی کرتے ہیں}.الماعون (4–5).

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ
سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا کہ آیا ساھون سے مراد نماز ترک کرنا ہے؟

تو سعد رضی اللہ تعالی عنہ نے جواب
دیا:

"نہیں، لیکن اسے وقت سے تاخیر کرکے
ادا کرنا ہے.

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما
کہتے ہیں:

.{وہ لوگ جو اپنی نمازوں سے سستی
برتتے ہیں}.

اس سے نماز کے وقت سے نماز میں تاخیر
کرنے والے مراد ہیں.

دیکھیں : تفسیر الطبری (706/12).

کام کاج کوئی ایسا عذر نہیں جس کی
بنا پر نماز میں تاخیر کرنی جائز ہو کہ نماز کا وقت ہی نکل جائے.

اور پھر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{ان گھروں میں جن کے بلند کرنے اور
جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے، وہاں صبح وشام اللہ تعالی کی
تسبیح بیان کرتے ہیں، ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے اور
نماز قائم کرنے اور زکاۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن
بہت سے دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائینگی، اس ارادے سے کہ اللہ تعالی انہیں ان کے
اعمال کا بہترین بدلہ عطا فرمائے، بلکہ اپنے فضل سے کچھ اور زیادہ عطا فرمائے، اللہ
تعالی جسے چاہے بغیر حساب کے روزیاں عطا فرماتا ہے} النور (37-38).

شیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ
تعالی کہتے ہیں :

یہ مرد ہیں چاہے تجارت کریں اور خرید
وفروخت میں مشغول ہوں کیونکہ اس میں کوئی ممانعت نہیں، لیکن انہیں یہ تجارت غافل
نہیں کرتی کہ وہ اسے "اللہ تعالی کے ذکر اور نماز قائم کرنے اور زکاۃ ادا کرنے"
پر ترجیح دیں، بلکہ انہوں نے اپنا مقصد اور غرض وغایت اور مراد اللہ تعالی کی
اطاعت اور اس کی عبادت بنایا ہوا ہے، اس لیے جو چیز بھی اللہ تعالی کی اطاعت اور ان
کے مابین حائل ہو وہ اسے دور پھینک دیتے اور ترک کر دیتے ہیں. اھ بتصرف

اس بنا پر آپ کو چاہیے کہ یا تو آپ
مالک سے مطالبہ کریں کہ وہ آپ کو کچھ وقت دے جس میں آپ نماز بروقت ادا کریں، یا پھر
آپ اس کام اور ملازمت کو ترک کر دیں جو آپ اور آپ کی نماز کے مابین حائل ہو رہا ہے،
اور پھر جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے
عوض میں اسے اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز مہیا کرتا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
34617).

واللہ اعلم.